"یسوع کے نام میں دُعا کرنے / مانگنے کے کیا معنی ہیں؟"

جواب: یسوع کے نام میں دُعا کرنے / مانگنے کی تعلیم ہمیں یوحنا14 باب 13- 14 آیات میں ملتی ہے، "اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے مَیں وہی کرونگا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو مَیں وہی کرونگا۔" کچھ لوگ اِس بات کا غلط اطلاق کرتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ جب وہ کسی بھی دُعا کے آخر میں یہ الفاظ کہتے ہیں تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جو بھی کچھ خُدا سے مانگیں گے خُدا وہ سب لازمی طور پر اُنہیں دے گا۔ ایسا کرنے والے دراصل "یسوع کے نام میں" جیسے الفاظ کو کسی جادوئی فارمولے کے طور پر قبول اور استعمال کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسا کرنا اور سوچنا بالکل غیر بائبلی چیز ہے۔

جب ہم یسوع کے نام میں دُعا کرتے ہیں تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم یسوع کے اختیار (جو اُس نے ہمیں عطا کیا) اُسکے ساتھ دُعا کرتے ہیں اور ہم خُدا باپ سے التجا کرتے ہیں کہ وہ ہماری دُعاؤں کا جواب دے کیونکہ ہم اُس کے بیٹے یسوع کے نام میں اُس کے پاس آتے ہیں۔ یسوع کے نام میں دُعا مانگنے کا مطلب خُدا کی پاک مرضی کے مطابق دُعا مانگنا ہے۔ "اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اِس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے" (1یوحنا5 باب14-15 آیات)۔ یسوع کے نام میں دُعا مانگنا دراصل اُن باتوں یا چیزوں کے لیے دُعا مانگنا ہے جو یسوع کے نام کے لیے عزت اور جلال کا باعث ہوں۔

کسی بھی دُعا کے اختتام پر "یسوع کے نام میں" کہنا کسی طرح کا کوئی جادوئی فارمولا نہیں ہے۔ اگر وہ سب جو ہم دُعا میں مانگتے ہیں خُدا کے نام کو جلال نہیں ملتا اور اُس کی پاک مرضی کے مطابق نہیں ہے تو دُعا کے آخر میں "یسوع کے نام میں" جیسے الفاظ کہنا بالکل بے معنی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ یسوع کے نام میں اور اُس کے نام کو جلال دینے والی دُعا مانگنا اہم ہے، اگر ہماری دُعا اُسکی مرضی کے مطابق نہیں اور اُس کے نام کو جلال نہیں دیتی تو دُعا کے آخر میں اِن الفاظ کا استعمال بالکل بے معنی ہے۔ دُعا میں استعمال کئے جانے والے الفاظ اہم نہیں بلکہ دُعا کرنے کے پیچھے جو مقصد ہے وہ اہم ہے۔ پس اُن چیزوں یا باتوں کے لیے دُعا مانگنا جو خُدا کی مرضی کے مطابق ہیں یسوع کے نام میں دُعا مانگنے کا اصل جوہر ہے۔